14 اگست 2018ء

اسٹیٹ بینک ملک کے اقتصادی استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا، گورنر باجوہ کا عزم

بینک دولت پاکستان نے 14 اگست 2018ء کو آزادی کی 71 ویں سالگرہ اپنے صدر دفتر واقع کراچی میں منائی۔ گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان طارق باجوہ نے بینک کے احاطے میں پودا لگا کر سرگرمیوں کا باقاعدہ آغاز کیا۔ پُر رونق تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد قومی ترانہ بجایا گیا جس کے دوران تالیوں کی گونج میں گورنر نے قومی پرچم لہرایا۔ بعد ازاں جناب باجوہ نے ملک بھر میں قائم ایس بی پی (بی ایس سی) کے 16 فیلڈ دفاتر میں شجر کاری مہم کے آغاز کا بھی اعلان کیا۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے قوم، اور بالخصوص نوجوانوں کو یاد دلایا کہ پاکستان محض برطانوی راج کے خاتمے کے نتیجے میں قائم نہیں ہوا بلکہ اس کے قیام کے لیے برصغیر کے مسلمانوں نے قائداعظم محمد علی جناح کی بے لوث اور جرات مند قیادت میں بیش بہا قربانیاں دیں۔

اس دن کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے جناب باجوہ نے کہا کہ یہ بات تسلی بخش ہے کہ جمہوری عمل جاری ہے اور نو منتخب قومی اسمبلی کے ارکان کل حلف اٹھا چکے ہیں، جو ملک کے لیے نیک شگون ہے۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ معاشی حالات میں بہتری کا سفر جاری رہے گا اور یقین دلایا کہ اپنے دائرہ اختیار میں اسٹیٹ بینک نو منتخب حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کرتا رہے گا۔

گورنر نے اس امر پر اطمینان ظاہر کیا کہ پاکستان نے اپنے قیام کے فوراً بعد معاشی ترقی سمیت کئی محاذوں پر کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے معاشی نظام کے نگراں کی حیثیت سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہا ہے۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ اقتصادی محاذ پر بہت سی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔

جناب باجوہ نے ملک میں اقتصادی حالات بہتر بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک کے طویل مدتی اقدامات کا مختصر ذکر کیا جن میں مانیٹری پالیسی فریم ورک میں بہتری لانا اور قیمتوں کا استحکام یقینی بنانا شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی استحکام معاشی نمو لاتا ہے جس کے نتیجے میں عوام کا معیارِ زندگی بہتر ہوتا ہے اور بچت کی رقوم اپنی قدر سمیت محفوظ رہتی ہیں۔

جناب باجوہ نے بتایا کہ نجی شعبے کو دیے گئے قرضوں میں عمدہ نمو کی بنا پر شعبہ بینکاری کے اثاثوں میں زبردست اضافہ ہوا ہے، تاہم انہوں نے معیشت کی تمام سطحوں بالخصوص ایس ایم ایز، زراعت اور معاشرے کے مالی طور پر پسماندہ طبقات کے لیے بینکاری مصنوعات لانے کی ضرورت پر زور دیا۔

انہوں نے کہا کہ ایس ایم ایز اپنے نمایاں رول کی بنا پر کسی بھی معیشت کے لیے ترجیحی حیثیت رکھتے ہیں تاہم انہیں بڑی حد تک نظر انداز کیا گیا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے ایس ایم ای قرضوں کے فروغ کے لیے حال ہی میں پالیسی متعارف کرائی ہے چنانچہ امید ہے کہ ایس ایم ایز کو بینکوں کی طرف سے قرضوں میں اضافہ ہو گا۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ زری استحکام اور اقتصادی ترقی کے لیے مالی شمولیت اہم ہے اور اس مقصد کے لیے 2015ء میں مالی شمولیت کی قومی حکمتِ عملی کا آغاز کیا گیا تھا تا کہ 2020ء تک ملک کی بالغ آبادی کی نصف تعداد کو اکاؤنٹ کھلوا دیے جائیں۔ گورنر نے ملک میں مالی شمولیت بڑھانے میں آسان موبائل اکاؤنٹ اور برانچ لیس بینکاری کے کردار کا بھی مختصر ذکر کیا۔

جناب طارق باجوہ نے کہا کہ دیگر ترقی پذیر ملکوں کی طرح پاکستان کو بھی مکانات کی قلت کا سامنا ہے، تخمینے کے مطابق ہمارے ملک میں 10 ملین مکانات کی کمی ہے۔ اس کمی کا ایک بڑا سبب قرضوں کی عدم دستیابی ہے۔ اس مسئلے پر قابو پانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے متعلقہ فریقوں کی مشاورت سے پاکستان میں سستے مکانات کے لیے قرضے جاری کرنے کی ایک پالیسی بنائی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مالی ادارے اپنے وسائل کا رُخ اس اہم شعبے کی طرف کریں گے۔

بعد ازاں، جناب گورنر نے جیل کے قیدیوں کی بنائی ہوئی تصویروں کی خصوصی نمائش کا اسٹیٹ بینک میوزیم میں افتتاح کیا۔ کراچی سینٹرل جیل کے 25 قیدیوں نے ان فن پاروں میں یوم آزادی پر اپنے احساسات کی تصویر کشی کی تھی، جبکہ وہ خود اسیر ہیں۔ آرٹسٹ سکندر جوگی نے پسماندہ علاقوں کے افراد کو آرٹ کی تعلیم دینے کے لیے خود کو وقف کر رکھا ہے اور یہ قیدی بھی ان کے شاگرد ہیں۔ جوگی صاحب ورکرز کا آرٹ اور ڈیزائن کا انسٹی ٹیوٹ چلا رہے ہیں جہاں وہ غریب اور نادار افراد تعلیم دیتے ہیں۔

دریں اثنا لاہور، اسلام آباد، کوئٹہ اور پشاور میں واقع ایس بی پی بی ایس سی کے فیلڈ دفاتر میں بھی یوم آزادی کی تقاریب کا اہتمام کیا گیا جہاں ہونے والی سرگرمیوں میں خصوصی توجہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے 70 سال مکمل ہونے پر دی گئی۔ اسٹیٹ بینک کے پنشنرز کو اس موقع پر خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا جس کا مقصد ادارے کی حیثیت سے اسٹیٹ بینک کی ترقی میں ان کے کردار کو خراجِ تحسین پیش کرنا تھا۔

عام شرکا کے لیے ان تقریبات میں اسٹیٹ بینک کی تاریخ پر روشنی ڈالنے کی خاطر ایک نمائش کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف تصاویر اور وڈیوز دکھائی گئیں۔ پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ پریس کارپوریشن نے کرنسی کی طباعت کی نمائش کی۔ اے ٹی ایم مشین کے ہمراہ ایک اسٹال پر اے ٹی ایم کے امور کے ساتھ یہ بھی بتایا گیا کہ اے ٹی ایم فراڈ سے کس طرح بچا جا سکتا ہے۔ خریداری کے لیے یادگاری سکے، پرائز بانڈز اور ڈاک ٹکٹ بھی دستیاب تھے۔ ڈجیٹل بینکاری ذرائع کے فروغ کی خاطر متعدد کمرشل بینکوں نے اپنے اسٹال لگائے جہاں پر انہوں نے ڈجیٹل بینکاری کے اطلاق کا مظاہرہ کیا۔

****